© rasailojaraid.com

نقد و نظر

قادیان سے اسرائیل تک

ناشر: مؤتمر المصنفین، دار العلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک (پشاور)

صفحات: ۲۲۴ - قیمت پندرہ روپے

قادیان سے اسرائیل تک، ایک نئی کتاب ہے جو مؤتمر المصنفین اکوڑہ خٹک کے ایک فاضل محقق نے ترتیب دی ہے اور ماہ نامہ "الحق" کے مدیر شہیر مولانا سمیع الحق کی سعی و اہتمام سے شائع ہوئی ہے۔ کتاب جس اہم موضوع پر مشتمل ہے وہ نام سے ظاہر ہے۔

قادیانی فتنہ ایک بہت بڑا فتنہ ہے اور اس کے عزائم نہایت خطرناک اور مہیب ہیں۔ کتاب میں ان سب امور کی تفصیل سے نقاب کشائی کی گئی ہے۔ کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے، جن کے عنوانات یہ ہیں: سیاسی تحریک — مذہبی روپ، یہودی مسیح موعود، سامراجی صیہونی آلہ کار، حکیم نورالدین کا دور، سیاسیات دور ثانی، مرزا محمود کی لندن یاترا، لندن منصوبے کی تکمیل، نئے مبلغ نئے فتنے، عالمی استعمار کے گماشتے، جنگ عظیم اور قادیانی تخریب کار، تحریک پاکستان اور قادیان، اقوام متحدہ اور مسئلہ فلسطین، یہودی ریاست کے سائے میں — ان عنوانات سے کتاب کے مندرجات کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔

فاضل مصنف نے بڑی عرق ریزی اور کمال محنت سے ایسی معلومات جمع کی ہیں جو قادیانیت کے سلسلے میں سیاسی اعتبار سے بین الاقوامی نوعیت کی حامل ہیں اور جو اب تک اکثر لوگوں کے دائرہ علم سے باہر تھیں۔ عجیب تر بات یہ ہے کہ ان تمام معلومات و مندرجات کا تعلق سیاسیات سے ہے۔ مصنف نے ثابت کیا ہے کہ سیاسی لحاظ سے قادیانیت کا نقطہ نظر دنیا بھر کے مسلمانوں کو گوناگوں پریشانیوں میں مبتلا رکھنا ہے۔ ہمارے خیال میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب ہے۔ کثرت معلومات کے علاوہ مشمولات میں ربط و تسلسل نے اس کو بڑا دلچسپ بنا دیا ہے۔ پھر زبان اور انداز بیان بھی سلجھا ہوا ہے — کتابت، طباعت، اور کاغذ بھی عمدہ ہے۔

© rasailojaraid.com